ہندوستان بھر میں تمام اہل سنت وجماعت کا واحد ہفتہ وار اخبار ہر ماہ کی ۱۴، ۲۸، ۲۱ تاریخوں کو امرتسر سے شائع ہوتا ہے

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین

اخبار الفقیہ ہفتہ وار

امرتسر

عام اغراض و مقاصد

(۱) اہل اسلام کی عموماً اور احناف کی خصوصاً حمایت کرنا
(۲) گورنمنٹ اور رعایا کے حقوق کی نگہداشت کرنا
(۳) اصلاح رسوم قبیحہ۔

شرح قیمت اخبار

(۴) رؤسا عظام سے سالانہ چندہ ... ۔
(۵) عام خریداران سے ... للعہ
(۶) ... ششماہی ... ۱۲
(۷) ممالک غیر سے سالانہ دس شلنگ

(ایڈیٹر)

قواعد وضوابط

(۱) قیمت ہمیشہ پیشگی آنی چاہئے یا وی پی کی اجازت
(۲) بیرنگ ڈاک واپس کی جائے گی۔
(۳) نمونہ کا پرچہ ۳ کے ٹکٹ آنے پر روانہ ہوگا
(۴) کوئی مضمون جس میں تہذیب کے خلاف ہوگا درج نہ ہوگا۔
(۵) جن مراسلات پر نویسندہ کا نام و پورا پتہ درج نہ ہوگا۔ وہ درج نہ ہوں گے۔
(۶) مضامین نہایت خوشخط اور صاف ہوں
(۷) بوقت خط وکتابت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

(ایڈیٹر)

جملہ خط وکتابت بنام حکیم معراج الدین احمد نقشبندی ایڈیٹر "الفقیہ" و رائیس میگزین امرتسر ہونی چاہئے

جلد (۸) — مطبوعہ ۴۔ شعبان المعظم سنہ ۱۳۴۳ھ مطابق ۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۵ء یوم شنبہ — نمبر (۸)

دعائے صحت

قبلہ حضرت مولانا غلام احمد صاحب اخگر شیر اسلام کی صحت تاحال ٹھیک نہیں مگر سابقہ کی نسبت آرام ہے۔ کھانسی کی سخت شکایت ہے۔ اور دو قدم چلنے پر سانس چڑھ جاتا ہے۔ ناظرین صحت کلی کے لئے خلوص دل سے دعا فرماویں (ایڈیٹر)

یاران طریقت کو اطلاع

زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین حضرت مولانا حافظ حاجی پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری سیالکوٹ لاہور۔ وزیرآباد۔ بٹالہ امرتسر ہوتے ہوئے جلسہ انجمن فیروزپور اور جلسہ انجمن حنفیہ قصور کی شمولیت سے فارغ ہوکر دوبارہ امرتسر تشریف لائے۔ جہاں سے پھر بٹالہ اور مکان شریف گئے۔ وہاں سے بذریعہ سواری گھوڑا علی پور شریف تشریف لے گئے۔ آجکل علی پور شریف میں رونق افروز ہیں۔

آل انڈیا سنی کانفرنس کا سالانہ جلسہ

۱۶۔ مارچ سنہ ۲۵ء لغایت ۱۹ مارچ سنہ ۲۵ء مرادآباد یوپی میں نہایت دھوم دھام سے منعقد ہوگا۔ سنی حنفی حضرات ضرور ہی تشریف لادیں

کاروائی جلسہ انجمن حنفیہ قصور ضلع لاہور

مخدومنا جناب حکیم صاحب زاد مجدکم السلام علیکم حضور قبلہ عالم مدظلہ العالی کی برکت سے جلسہ نہایت ہی شاندار اور بارونق ہوا۔ مولانا مولوی حکیم محمد نعیم الدین صاحب مرادآبادی اور مولانا عبدالعلیم صاحب میرٹھی اور مولانا دیدار علی صاحب لاہوری و مولانا مولوی محمد امام الدین صاحب رائے پوری و دیگر علمائے کرام مندرجہ پروگرام تشریف فرما ہوئے تھے۔ چندہ بھی قریب پانچ ہزار روپیہ کے ہوگیا۔ فالحمد للہ علی ذلک۔

(حکیم احمد علی سیکرٹری انجمن ہذا)

پیدائش و اموات شہر امرتسر

یکم فروری سنہ ۲۵ء لغایت ۲۱ فروری سنہ ۲۵ء

	ہندو	مسلمان	سکھ	عیسائی	چوہڑہ
پیدائش ۴۷۳	۱۵۷	۲۴۹	۵۵	۱	۱۱
اموات ۳۴۲	۱۲۷	۱۶۱	۳۶	۱	۱۷

پلیگ ۹۔ دق ۱۰۔ باقی دیگر امراض

...كَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ

(گزشتہ سے پیوستہ)

...نہایہ میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسرور
...شادان ہوتے تھے۔ تکان وجھہ المراۃ وکان
...ود تلاحك وجھہ او یری شخص الجدر
...وجھہ لشدۃ ضیائہ۔ تو گویا کہ روئے انور آئینہ
...یاتا تھا۔ اور در و دیوار روئے انور میں منعکس ہو جاتے
...دکھائی دیتے تھے۔ بسبب شدت چمک روئے انور
...(سیرۃ النبویہ ص۲۳۰)

...روایت ہے جناب ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ
...عنہا سے دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم
...مسرورًا تبرق اسارید وجھہ یعنے داخل
...ے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن حالت سرور میں تو
...تے تھے خطوط پیشانی مبارک کے جو وقت خوشی کے
...ہ ہیں ولذلك قال کعب کانہ قطعۃ قمر
...مواہب لدنیہ ص۲۳۹و۲۵۰ ج۱ سیرۃ النبویہ ص۲۳۵ ج۳)
...اسی سبب سے فرمایا حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ
...نے کہ چہرہ مبارک آپکا گویا چاند کا ٹکڑا ہے۔ (مشکوٰۃ
...) ف قال المناوی لم یشبہ بکلہ
...القمر فی قطعۃ یظہر فیہا سواد
...سراج المنیر شرح جامع صغیر ص۶ ج۴) کہا مناوی
...کو چاند کے ٹکڑے سے تشبیہ دی پورے چاند سے
...تشبیہ نہیں دی۔ اس لئے کہ اس میں سیاہ داغ
...۔ فافہم۔

...روایت ہے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
...سے فرمایا کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
...احسن الناس وجھًا واحسنھم خلقًا۔ یعنے تھے
...صلے اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ حسین صورت
...سب سے بہتر ترین سیرت وعادت میں۔ روایت ہے
...کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا۔
...رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا
...استنار وجھہ (سیرۃ النبویہ ص۲۳۵ ج۳
...مشکوٰۃ ص۵۱۸) یعنے رسول اللہ صلے اللہ صلی اللہ
...وسلم جب شادمان ہوتے تھے۔ تو چمک جاتا تھا
...منور آپکا حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ کنت اخیط فی السحر فسقطت
منی الابرۃ فطلبتھا فلم اقدر علیہا فدخل
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتبینت
الابرۃ بشعاع نور وجھہ (خصائص الکبریٰ
ص۶۳ ج۱ سیرۃ النبویہ فارسی شرح دلائل الخیرات
ص۲۱۴) یعنے سحر کے وقت میں کپڑا سی رہی تھی کہ سوئی
میرے ہاتھ سے گر گئی۔ ہر چند میں نے تلاش کی
نہ ملی پس آئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
تو آپکے روئے انور کی شعاع وضیا کی روشنی میں سوئی
مجھے مل گئی ؎

تو بایں جمال وخوبی بہ طور گر خرامی
ارنی بگوید آنکس بحکمت لن ترانی

ابن سبع نے شفا میں نقل کی ہے۔ انہ کان
صلی اللہ علیہ وسلم یضیئ البیت المظلم
من نورہ۔ یعنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تاریک
و اندھیرے مکان کو روشن و منور فرما دیتے تھے
اپنے نور سے۔ جناب ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ کنت ادخل الخیط
فی الابرۃ حال الظلمۃ لبیاض رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم (فارسی شرح دلائل ص۲۱۴ شرح
الشفاء ملا علی ص۱۵۱ ج۱)

یعنی تاریکی میں میں سوئی میں تاگا پرو لیتی تھی
بسبب نورانیت وضیاء رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو اللھم صل علی سیدنا محمد
والہ قد حسنہ وجمالہ۔ ف۔ کہاں ہیں مماثلت
وہمسری کا دعوے کرنے والے ذرا منہ سامنے کریں
اور دیکھیں جمال جہاں آرا محبوب کبریا صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم وروحی فداہ کو۔

الفصل الثانی فی تشبیھہ صلے اللہ علیہ وسلم

عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم احسن الناس وجھًا وانورھم
لم یصفہ واصف قط الا شبّہ وجہہ
بالقمر لیلۃ البدر (خصائص الکبریٰ ص۶۹ ج۱)
فرمایا حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا نے کہ رسول اللہ بہت زیادہ حسین تھے
لوگوں سے صورت میں اور بہت زیادہ نورانی سب سے
رنگت میں کوئی تعریف کرنے والا حقیقی وصف آپکا
کبھی بیان نہ کر سکا۔ مگر یہ کہ مشابہت دی اس نے
آپ کے روئے انور کو ماہتاب کامل سے اور یہ تشبیہ
ناقص ہے۔ ان واصفیہ لم یبلغوا حقیقتہ
صلی اللہ علیہ وسلم لانھم لم یحیطوا بھا
وانما غایۃ ما وصلوا الیہ تصویر صورھا
الحاکیۃ لما دیھا (سیرۃ النبویہ ص۲۳۶ ج۳ و
شروح شمائل ترمذی لعلی القاری ص۳۰ و
للمناوی ص۳۰ وللبیجوری ص۱۰)

یعنی آپکے اوصاف بیان کرنے والوں نے نہیں ادراک
کیا آپکی حقیقت کو ان کے عقل کی رسائی وہاں تک نہ
ہوئی۔ اور سوائے اس کے نہیں کہ ان کے ادراک کی
غایت ظاہری صورت مادیہ تک محدود رہی ایضًا
فذلك التشبیھات انما ھی علی عادۃ الشعراء
العرب والا فلا شیئ فی ھذہ التشبیھات
المحدثات یعادل صفاتہ الخلقیۃ والخلقیۃ
اور تشبیہات جزایں نیست کہ بنا بر عادت شعراء عرب
کے ہے۔ ورنہ ان تشبیہات محدثات میں سے کوئی
شئے بھی مقابل آپکے صفات صوری ومعنوی کے
نہیں ہے۔ وللہ در من قال وھو الحق ؎

یاتی عظیم الذنب فی تشبیھہ
لولا لرب جمالہ یستغفر

تشبیہ دینے والوں نے گناہ عظیم کیا کہ ناقص چیزوں
سے تشبیہ دی ہے۔ اگر نہ بخشش چاہیں ان کی کے
خالق جمال سے ؎

فخر الملاح بحسنھم وجمالھم
وبحسنہ کل المحاسن تفخر

فخر کیا خوبان جہان نے اپنے حسن وجمال کے ساتھ
اور آپکے حسن با کمال سے سارے حسینان جہان کا
حسن فخر کرتا ہے۔ ؎

فجمالہ مجلا لکل جمیلۃ
ولہ منار کل وجہ نیر
(سیرۃ النبوہ ص۲۳)

یعنی آپکا جمال جہاں آرا جلا وزینت دینے والا ہے
تمام حسینوں کو اور آپ منبع نور ہیں جس سے تمام حسینوں
کی صورت منور ہے۔

(باقی آئندہ)

شیطان گر اور ولی گر میں فرق

(نمبر ۲)

از عالی جناب حضرت مولانا مولوی ابو المحامد احمد رضا صاحب گنگوہی تو اعظمی مدظلہ العالی

اس آیہ کریمہ میں حق تعالیٰ نے بعد ایمان کے جسطرح تقویٰ کا حکم فرمایا اور جہاد کا اسیطرح وسیلہ طلب کرنے کا حکم اور امر فرمایا اور اوپر کی تحقیق سے بخوبی واضح ہو چکا ہے کہ وسیلہ نہیں ہیں مگر اولیاء اللہ۔ ہر مطلب و مقصد میں بس کوئی مطلب اور مقصد خواہ دنیوی ہو یا دینی۔ بغیر ان کے وسیلہ کے نہیں مل سکتا۔ اس واسطے ان کی طلب کا حکم فرمایا اور اصل غرض اس وسیلہ کی طلب سے وصول اللہ ہے کہ اعلیٰ مقصد دینی کا ہے۔ اور طلب ان کی عام ہے اس سے کہ وہ زندہ ہوں عالم ظاہر میں یا اس عالم سے رحلت فرما گئے ہوں۔ اسواسطے کہ وصول فیض الہٰی میں ان کا واسطہ ہونا صرف حیات دنیوی پر موقوف نہیں ہے۔ بلکہ حیاتِ اُخروی اور دنیوی دونوں مساوی ہیں۔ بلکہ کاملین کی توجہ عالم تجرد میں زیادہ اور قوی ہے۔ اور بخوبی واضح ہو گیا کہ آیت کریمہ نے وسیلہ کی طلب کے امر کی تصریح فرما دی۔ جس سے مبرہن ہوا کہ طلب وسیلہ کی مامور یہ ہے۔ اور وسیلہ کا ہونا ضرور ہے۔ اس واسطے کہ وصول الی اللہ بغیر وسیلہ کے ممکن نہیں۔ اور وسیلہ جس کی طلب کا امر اور حکم صراحۃً فرمایا ہے اور اس کے بغیر چارہ نہیں ہے۔ وہ اولیاء ہیں اللہ تعالےٰ کے اور مشائخ طریقت حتیٰ کہ ابو الوہابیہ مولوی اسمٰعیل دہلوی بھی اپنی کتاب صراط مستقیم میں اس کے قائل ہوئے۔ کہ وسیلہ سے مراد مرشد رہ خدا کا ہے۔ اور اس کی تلاش ضروری ہے۔ اور موجب فلاح۔ اور اسی آیت کو اپنے مدعا کی دلیل میں پیش کیا۔ حیث قال مرشد بلاریب وسیلہ راہ خدا تعالیٰ است قال اللہ تعالیٰ یا ایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ وجاھدوا فی سبیلہ لعلکم تفلحون۔ آیت شریفہ کے ترجمہ کے بعد فرماتے ہیں۔ پس تلاش مرشد بنا بر فلاح حقیقی دفوز تحقیقی پیش از مجاہدہ ضروری است وسنت اللہ برہمیں منوال جاری است لہٰذا بدوں مرشد راہ یابی نادر است انتہیٰ۔

سنو اے غیر مقلدین وہابی نجدیو! تمہارے پیغمبر اعظم کیا فرما رہے ہیں۔ کہ بغیر وسیلہ مرشد یعنی اولیاء اللہ کے راستہ پانا محال ہے۔ لہٰذا ہم مسلمانوں کو ضرورت ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے اولیاء کو اپنا وسیلہ بنائیں۔ اور ان کو مظہر عون الہٰی سمجھکر اپنے ہر کام میں خصوصاً بلاؤں اور مصیبتوں کے وقت ان سے مدد طلب کیا کریں۔ اور غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے ہیر پھیر میں نہ آئیں۔ دیکھو آیت شریفہ والمدبرات امرا کی تفسیر۔ اللہ سبحانہٗ و تعالےٰ نے سورہ والنازعات کے شروع میں انہیں اپنے اولیا بزرگوں کی ارواح مقدسہ مدبرات موصوفہ بصفات عالیہ کی قسم کھائی ہے اور فرمایا ہے۔ کہ قسم ہے ارواح مفارقہ کی جو نکلتی ہیں ابدان سے بشدت اور پھیلتی ہیں عالم ملکوت میں اور سیر کرتی ہیں اس میں مانند تیرنے والے کے دریا میں بسہولت و بے تکلف پھر ترقی کرتی ہیں عالم ملکوت سے عالم جبروت یعنی عالم صفات الٰہیہ تک اور پہونچ جاتی ہیں خطائر قدس یعنی مقامات قرب ذات کو پھر اپنے شرف اور قوت سے کہ وہ قوت ہے اتصاف بہ مقامات الٰہیہ کی تدبیر کرتی ہیں عالم کی جس کی طرف اشارہ ہے۔ وید اللہ فوق ایدیھم[۱] اور وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمیٰ اور فلم تقتلوھم ولکن اللہ قتلھم[۲] اور کنت سمعہ الذی یسمع بہ وبصرہ الذی یبصر بہ ویدہ التی یبطش بھا ورجلہ التی یمشی بھا وعقلہ الذی یعقل بہ ولسانہ الذی ینطق بہ[۳]۔

اس سے واضح ہوا کہ ارواح مقدسہ اولیاء اور نفوس زکیہ اصفیا کو حق تعالےٰ نے یہ شرف بخشا کہ عالم کی تدبیر میں ان کو دخل دیا ہے۔ کہ وہ ... میں جس طرح اپنے مریدین و مخلصین کی بھی بلکہ ... عالم کی ان سے فیضیاب ہوتی ہے اسی طرح بعد انتقال کے۔ مثنوی شریف:-

اولیاء را ہست قدرت از الٰہ
تیر جستہ باز گردانند زراہ!
گر تو خواہی ہمنشینی با خدا!
در نشین اندر حضور اولیاء!
یک زمانہ صحبت با اولیاء!
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

دوستو! سنا آپ نے یہ ہیں مقبولان خدائے قد... کے کارنامے جن کا غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو ... سرے سے انکار ہے۔ بہر کیف جائز طلب مدد ا... توسل کی شریعت میں تین صورتیں بتلائی گئی ... وہ حسب ذیل ہیں:-

پہلی یہ کہ متوسل اور مستغیث اسطرح کہے ... میں تجھ سے مراد مانگتا ہوں بحرمت فلاں نبی یا ... یا بحق فلاں بزرگ یا بطفیل شیخ عبد القادر جیلا... یا بوجاہت خواجہ بہاء الدین نقشبند مشکل ک... یا بہ برکت حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی یا ... و ذریعہ یا واسطہ سلطان الہند شیخ معین الدین چشتی رضی اللہ عنہم اجمعین کے تو میری مراد بر لا... میری حاجت روائی فرما یا اللہ۔ یہ صورت کثیر اور م... ہے۔ اور عام دستور ہے۔ کہ جب کسی کے سا... اس کے معزز یا ذی وجاہت و خاطر مثلاً محبوب ک... واسطہ ذکر کیا جاتا ہے۔ تو سائل کے اوپر رحمت شفقت کا جوش ہوتا ہے۔ اور مسئول عنہ بوجہ ذکر ... اور برتر اور ذی وجاہت کے سائل کی مراد بر لا... میں ہمہ تن متوجہ اور ملتفت ہو کر اس کے مقصو... پورا کرنے میں کوشش کرتا ہے۔ اور اس میں ...

---

[۱] اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ [۲] اور نہیں پھینکا جبکہ پھینکا تم نے لیکن اللہ نے پھینکا۔ [۳] پس نہیں قتل ان کو تم لوگوں نے لیکن اللہ نے قتل کیا ان کو۔ [۴] میں اس کی شنوائی بن جاتا ہوں جس سے کہ وہ سنتا ہے۔ اور اس کی بینائی بن جاتا ہوں جس سے کہ وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے کہ وہ پکڑتا ہے اور اسکا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے کہ وہ چلتا ہے اور اس کی عقل بن جاتا ہوں جس سے کہ وہ سمجھتا ہے۔ اور اس کی زبان بن جاتا ہوں جس سے کہ وہ بولتا ہے ۱۲ منہ

نہیں کہ انبیاء و اولیاء و مشائخ کرام علیہم
[الص]لوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے پیارے بندے
جب ان کے ذکر کے ساتھ ہماری دعا مقارن
بے شبہ ہمارے واسطے دریائے رحمت الٰہی
میں آئے گا۔ اور یہی سر ہے کہ احادیث میں
ہے کہ جب کوئی دعا کرتا ہے۔ تو آسمان کا دروازہ
نہیں کھلتا۔ زمین و آسمان کے درمیان میں معلق
ہے یعنی قبول نہیں۔ جب تک حبیب اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم پر درود شریف نہ پڑھی جاوے۔

دوسری صورت توسل کی یہ ہے کہ انبیاء و اولیاء
سفارش اور دعا کی درخواست کریں اور اسطرح
کریں۔ کہ آپ ہمارے واسطے سفارش کیجئے
تعالیٰ سے اور دعا فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ ہم کو
المرام کرے۔ اس کے جواز میں کسی کو کلام نہیں
واسطے کہ انبیاء و اولیاء بے شبہ اللہ تعالیٰ کی
مقدس میں مقبول ہیں۔ ان کی سفارش اور
لیا مقبول ہے۔ خصوصاً حبیب اکرم صلے اللہ
[علیہ و]آلہ وسلم اور کاملین مکملین کی جو مرتبہ فنا و بقا
ساتھ مشرف و متصف ہیں۔ مثنوی شریف

آں دعائے شیخ نے چوں ہر دعاست
فانی است و گفت او گفت خداست
چوں خدا از خود سوال و کد کند
پس دعائے خویش را چوں رد کند

یہ بھی واضح رہے کہ جب کوئی امر مشکل اور کوئی
[بلا]ئے عظیم عالم پر نازل ہوتی ہے۔ تو ابدال الٰہی
اوتار و وقت دعا کرتے ہیں اس کے دفع کے
واسطے علیٰ حسب المراتب اگر نہیں ٹلتی تو اخیر میں
وقت دعا کو ہاتھ اٹھاتے ہیں۔ ہنوز ان کی
تمام نہیں ہونے پاتی۔ کہ درجہ قبولیت کو پہنچ
ہے ؎

دعائیش عرض مطلب آرزو کرد
اجابت تا لب استقبال او کرد
تقاضائے ایزدی محو رضائیش
اجابت دست پرورد دعائیش

ہر شخص بادشاہ کا مقرب نہیں ہوتا۔ اور نہ ہر شخص
تقرب شاہی کی لیاقت اور استعداد پیدا کی
ہے۔ کارخانہ حکمت اور عالم اسباب میں اجرائے
احکام قضا اور قدر میں کسی کو دم مارنے کی گنجائش
نہیں۔ چھوٹے بادشاہ دنیا کے تقرب میں وزراء
اور خدام خاص شاہی اور مقربین دولت ظل الٰہی
کے واسطہ کی ضرورت ہے۔ رعایا اور ماتحت کے
لوگوں کو وہاں تک رسائی ممکن نہیں۔ پھر سچے
بادشاہ احکم الحاکمین کے یہاں ہر شخص کو رسائی
کی کیا مجال۔ مخالفین کا وہم و خیال سراسر محال
ورنہ ابتغوا الیہ الوسیلۃ کی ضرورت ہی کیا
تھی۔ جب نحن اقرب الیہ من حبل الورید اور
ھو معکم اینما کنتم فرمایا۔ مگر حکمت الٰہی کا
مقتضا اور اس کے اسرار وہی جانتا ہے۔ ہم کو
امتثال امر سے کام۔ مقربین شاہی کے ساتھ ہر شخص
کو متساوی الاقدام ہونے کا اگر وہم ہو تو محض خیال
خام۔ اینجا کہ چرا گویہ قابل چراگاہ امت۔

تیسری صورت توسل جائز کی یہ ہے کہ خود
انبیاء اور اولیاء سے مراد مانگی جاوے۔ اور ان سے
مقصود طلب کیا جاوے۔ ان کو مظہر عون و قدرت
الٰہی جان کر اور ان کو وسیلہ اور واسطہ بین الخالق
والمخلوق مان کر ان اشیاء کی نسبت جن کے اوپر حق
تعالیٰ نے انہیں قدرت اور تصرف عطا فرمایا ہو
پس اس عقیدے کے ساتھ انبیاء و اولیاء سے
مراد مانگنا ہرگز ممنوع نہیں ہے۔ ورنہ زندگی میں
ہی چاہئے کہ ان سے استمداد و استعانت ممنوع
ہو جائے۔ حالانکہ بالاتفاق جائز ہے۔ بلکہ ہم کہتے
ہیں۔ کہ اس تقدیر پر بی بی سے روٹی کھانا مانگنا
اور خادم سے ڈھیلا مانگنا۔ اور پانی کا لوٹا مانگنا اور
بڈھے کو لٹھیا سے ڈھونڈنا اور اس سے ٹیک لگا کر
چلنا حرام ہو جائے گا۔ کیونکہ یہ سب غیر اللہ ہیں اور
غیر اللہ سے استعانت مطلقاً تمہارے نزدیک
حرام ہے۔ بلکہ حاکم سے انصاف چاہنا اور طبیب سے
نسخہ دوا بھی لکھوانا حرام ہوگا۔ کہ سب غیر ہیں اور
ان اشیاء سے استعانت بوجہ اسباب ظاہری ہونے
کے جائز ہوئی۔ تو انبیاء و اولیاء سے استعانت
ممنوع اور حرام ہونے کی وجہ کیا۔ کیا اسباب ہونے
میں انبیاء و اولیاء اور اشیاء سے گھٹے ہوئے
ہیں۔ معاذ اللہ۔ تو اس میں صریح ان کی تحقیر موجب
کفر اس سے کفر تم پر عائد ہوتا ہے ع

وہ الزام ہم کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا

دیکھو کتاب عمران القلوب والارواح فی ادلۃ جواز
شد الرحال الی قبور الاولیاء والارواح مولفہ حضرت
مولانا مولوی محمد معوان حسین صاحب مع فیضہ مطبوعہ
مطبع دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن ؛ (باقی آئندہ)

کیا کابل میں گدھے نہیں ہوتے؟

(از مولانا مولوی ابو المحامد احمد علی صاحب مئوی اعظمی)

برادران احناف! اخبار اہل حدیث مورخہ
۲۰ فروری ۲۶ء میں کفاران نجد کی مدح سرائی کے متعلق
ایک مضمون بعنوان (حدیث غازیان نجد بشنو) نظر سے
گذرا۔ ... غیر مقلد وہابی نجدی نامہ نگار نے حسب
عادت قدیمہ جہال غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے خوش
کرنے کی غرض سے چند احادیث شریفہ غیر متعلق جن سے
ابن عبدالوہاب نجدی سے کوئی لگاؤ نہیں ہے
لکھدیا ہے۔ تاکہ عوام خیال کریں کہ نجدیین ابن عبدالوہاب
کوئی بھلا آدمی ایماندار مسلمان تھا۔ میں اقتباس
مضامین میں بغرض اختصار ان احادیث شریفہ
مذکور کا صرف ترجمہ ہی لکھونگا۔ بہرکیف اقتباس
اخبار اہل حدیث حسب ذیل ہے:۔

"جب سے امیر نجد ابن سعود نے حرمین شریفین
کو پنجہ ظلم و فسوق سے آزاد کرایا ہے۔ خواہ مخواہ
بعض لوگ نجدیوں کے خلاف مضامین لکھ رہے ہیں
بعض نے تو یہاں تک زیادتی کی۔ کہ رسول اکرم صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئیاں اہل نجد کی برائی میں
لکھنا شروع کر دیں۔ حالانکہ اہل علم خوب جانتے ہیں
کہ ان احادیث میں سے بعض موضوع ہیں۔ یہ تو
تصویر کا ایک رخ ہے جس کی غرض و غایت حسین کی
حمایت اور نجدیوں کے خلاف عوام کو ورغلانا ہے۔
لیکن اسکی تردید بعض اہل علم اچھی طرح اخباروں میں
کر چکے ہیں بجز اس تصویر کا دوسرا رخ ابھی اخباری
دنیا میں نہیں شائع ہوا۔ اس لئے یہ بتایا جاتا ہے کہ
موجودہ نجد جس کا پایہ تخت ریاض ہے۔ اور جس کے
امیر عبدالعزیز ابن سعود ہیں یہ تمام لوگ قبیلہ بنی تمیم
سے ہیں۔ اور اسی قبیلہ سے شیخ عبدالوہاب اور محمد

بن عبدالوہاب تھے۔ ان کی تعریف میں کئی ایسی حدیثیں صحاح وغیرہ میں موجود ہیں۔ جن کی تردید ناممکن ہے۔ دیکھئے:۔

(۱) بخاری میں حضرت ابوہریرہ سے روایت ہو کہ میں بنی تمیم سے تین سال سے محبت کرتا ہوں۔ اس لئے کہ میں نے رسول پاک صلعم سے سنا ہے کہ وہ ان کے بارہ میں فرماتے تھے۔ کہ یہ لوگ میری تمام امت میں دجال پر سخت تر ہیں۔ (۲) یعنی جب بنی تمیم کے صدقات آئے تو رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ یہ صدقات ہماری قوم کے ہیں (۳) یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بنی تمیم کی ایک چھوکری تھی۔ تو رسول اللہ صلعم نے حضرت عائشہ رض سے فرمایا کہ اسے آزاد کردو۔ اس لئے کہ یہ حضرت اسمٰعیل کی اولاد سے ہے (۴) یعنی زوائد مسند بزار میں حضرت ابوہریرہ نے روایت ہے کہ بنوتمیم کا ذکر ہوا تو رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ وہ لوگ عالی دماغ ثابت قدم اخیر زمانہ میں بہت بڑے حق کے مددگار اور ساری قوموں سے زیادہ سخت دجال پر ہیں۔ (۵) یعنی زوائد مسند بزار میں حضرت ابوہریرہ سے روایت ہو کہ رسول اللہ صلعم نے میرے کاندھوں پر دست مبارک مار کر بنوتمیم کو دوست رکھو۔ اب اگر کوئی شخص حسب ارشاد نبوی بنو تمیم سے محبت نہ رکھے یا ان کی تعریفوں کی جگہ برائی کرے اور ان سے عداوت رکھے، تو وہ سراسر احکام نبوی کی مخالفت کرتا ہو جو موجب عتاب ہے۔ امید کہ ان احادیث کو دیکھکر کوئی صاحب نجدیوں کے خلاف لب کشائی کی جرأت نہ فرماویں گے۔ (سید اقتدار احمد ساحر سہسوانی)

اس سارے قصہ کا ماحصل اور خلاصہ صرف اسی قدر ہے کہ سردار دوجہاں روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ بنی تمیم کو دوست رکھنے کیلئے فرمایا ہے۔ اور جب بنی تمیم کے صدقات حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور میں پیش ہوئے تو سرکار دوعالم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ صدقات ہماری قوم کے ہیں۔ دوستو حدیث کا مطلب سمجھ لیا آپ نے۔ رسول خدا محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت ہی راست اور درست فرمایا ہے

مطلب یہ ہے کہ حضور پرنور صلے اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ بنی تمیم کے دیندار ایماندار محبان خدا و رسول متبعان شریعت غرا سے محبت رکھنے کے لئے فرمایا ہے۔ اور ایسے ہی حضرت کے صدقات کو اپنی قوم کے صدقات فرمایا ہے۔ نہ کہ قبیلہ بنی تمیم کے اوباشوں اور بدمعاشوں سے دوستی اور محبت کرنے اور رکھنے کے لئے فرمایا ہے۔ مسیلمہ کذاب اور عبدالوہاب اور محمد ابن عبدالوہاب یہ بھی تو اسی قبیلے سے ہیں۔ مسیلمہ کذاب دشمن خدا و رسول سے کون ناواقف ہے، اور ظالم ابن عبدالوہاب کی سفاکی اور خونریزی اور ظلم و ستم اور فسق و فجور کی داستان کون نہیں جانتا۔ ابھی ابھی ان ناپاک خبیث سفاک ظالم وہابی نجدیوں نے طائف شریف اور مکہ معظمہ جیسا پاک شہر مہبط وحی الٰہی اور مولد سرکار رسالت پناہی جس کو اللہ سبحانہ تعالے جل جلالہ نے (بلدًا امنًا) کا پاک خطاب دے رکھا ہے۔ اور وہاں چرند پرند و درند تک کا خون ناحق ناروا ہے۔ مگر آہ تبت یداہ ان خبیث ناپاک سفاک ظالم نجدیوں نے جگر گوشگان رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے معصوم اور بے گناہ بچوں کے روضہائے مطہرہ اور دیگر مزارات پاک کو گرا کر پیوند زمین کردیا۔ اور بندگان خدائے قدوس کو بلا امتیاز بچوں جوانوں بوڑھوں عورتوں کو بے قصور اور بلاوجہ بے دردانہ ذبح کر ڈالا۔ اور اسی پر اکتفا نہ کر کے معصوم اور بے گناہ شیر خوار بچوں کو ان کی مہربان ماؤں کے سینوں پر رکھوا رکھوا کر ہی ان کو ذبح کر ڈالا جن کو یہ دغاباز ساحر غازی کا خطاب دے رہا ہے۔ مسلمانوں کو خصوصاً طائف شریف اور مکہ معظمہ زاد اللہ شرفاً وتعظیماً کے رہنے والوں کو قتل کرنے اور ان کے مالوں کو بے رحمی سے لوٹنے والوں ہی کا نام تو غازی ہوا کرتا ہے اور کس بیغیرتی اور بے حیائی اور بے شرمی سے خادمانِ بیت اللہ الحرام کی شان میں ظلوم و فسوق کا ناپاک لفظ استعمال کر رہا ہے۔ تھو تھو تھو۔

میرے عزیزو! دوستو! بزرگو! خبردار ہوشیار رہیں اور ان کفار نجد کے ہیرپھیر میں ہرگز نہ

آئیں قبیلہ بنی تمیم یا کسی اور قبیلہ میں ہونے سے یا کسی کا قریبی رشتہ دار ہونے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے۔ کہ خواہ مخواہ وہ واجب التعظیم ہو اس لئے کہ ابوجہل اور ابولہب تو حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کا رشتہ دار تھا۔ بایں ہمہ اس کی مذمت اور برائی قرآن پاک اور حدیث میں موجود ہے۔ اسی پہ کفار ان نجد کو بھی قیاس کرلینا چاہیئے۔ اور بڑا ناز اس غیر مقلد وہابی ساحر نجدی کو اس امر کا ہے کہ ابن عبدالوہاب اور خود عبدالوہاب قبیلہ بنی تمیم سے تھا۔ تو گویا یہ مطلب ہوا کہ قبیلہ بنی تمیم میں جس قدر لوگ تھے۔ وہ سب کے سب اولیاء اللہ ہی تھے اور ان میں کوئی شیطان نہ تھا۔ یا بالفاظ دیگر یوں سمجھیے کہ کابل میں تمام گھوڑے ہی گھوڑے ہوتے ہیں۔ اور گدھے بالکل نہیں۔ حالانکہ سرے سے یہ کلیہ ہی غلط ہے۔

اچھا تو اب ذرا قبیلہ بنی تمیم کا حال وضاحت کے ساتھ سنو۔ حضرت مولانا شیخ الاسلام سید احمد بن زینی دحلان مفتی بیت اللہ الحرام رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب (الدرر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ) میں یوں رقمطراز ہیں۔

علامہ سید علوی بن احمد بن حسن بن القطب السید عبداللہ الحداد باعلوی نے اپنی کتاب "جلاء الظلام فی الرد علی النجدی الذی اضل العوام" میں جو ابن عبدالوہاب کے رد میں بہت بڑی کتاب ہے۔ بہت سی احادیث بیان کی ہیں۔ منجملہ ان کے وہ حدیث ہے۔ جو حضرت عباس بن عبدالمطلب عم نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بارہویں صدی میں وادی بنی حنیفہ میں ایک شخص بیل کی سیرت پیدا ہوگا۔ جو ہمیشہ اپنے باچھوں کو چاٹا رہیگا۔ اسکے زمانہ میں ہرج مرج بہت ہوگا۔ لوگ مسلمانوں کے مال حلال سمجھیں گے ان سے تجارت کریں گے اور مسلمانوں کی جانیں حلال سمجھ لیں گے ان کو فخر جانیں گے۔ وہ ایسا فتنہ ہے جس میں ذلیل و کمین لوگ عزت دار ہو جائیں گے۔ پھر سید صاحب مذکور اسی کتاب میں فرماتے ہیں کہ اس سے زیادہ صریح یہ ہے کہ یہ مغرور محمد بن عبدالوہاب

تمیم میں سے ہے تو احتمال ہے کہ وہ ذوی
الخویصرہ تمیمی کی نسل سے ہو۔ جس کے متعلق
... میں حضرت ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ
مروی ہے۔ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
... اس کی نسل سے کچھ لوگ ایسے پیدا ہونگے
... پڑھیں گے مگر وہ ان کے گلوں سے
... نہ کریگا۔ دین سے یوں نکل جاویں گے
... کمان سے تیر۔ اہل اسلام کو قتل کریں گے
... بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے۔ اگر میں ان
... تو قوم عاد کی طرح قتل کر ڈالوں۔ چنانچہ
... اہل اسلام کو قتل کرتا اور بت پرستوں
کو چھوڑ دیتا تھا۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ
... خوارج کو قتل کیا تو ایک شخص نے کہا شکر
خدا کا جس نے ان کو ہلاک کر دیا اور ہم کو
... دی۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ قسم ہے اُس
... کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ ان
... سے ابھی مردوں کی پشت میں ہیں حمل میں ہی
... ہیں۔ اور ان میں کا آخری شخص مسیح دجال
... ہمراہ ہوگا۔

ایک حدیث میں ہے جو حضرت ابو بکر صدیق
... اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے اور جس میں بنی
... قوم مسیلمہ کذاب کا ذکر ہے آیا ہے کہ ان
... وادی آخر دہر تک ہمیشہ وادی فتن رہیگی۔
... حدیث مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ آخر زمانہ
... ایسے لوگ ہوں گے جو تمکو ایسی باتیں سنائینگے
... تم نے سنی ہیں۔ اور نہ تمہارے آبا نے سنیں
... اپنے آپکو ان سے اور ان کو اپنے آپ سے
... رکھنا۔ تاکہ وہ تم کو گمراہی و فتنہ میں نہ
... دیں۔ اور بنی تمیم کے متعلق اللہ تعالےٰ نے
... یا ہے۔ ان الذین ینادونک من وراء
الحجرات اکثرھم لا یعقلون یعنے تحقیق جو لوگ
آپ کو (اے نبی) حجروں کے پیچھے پکارتے ہیں وہ
اکثر بیوقوف ہیں۔ اور لا ترفعوا اصواتکم
فوق صوت النبی (ترجمہ) اپنی آوازیں نبی کی آواز
سے بلند نہ کرو۔

سید علوی مذکور فرماتے ہیں کہ بنی حنیفہ و بنی تمیم
وائل کی مذمت میں بہت کچھ وارد ہے۔ تمہارے
لئے یہی کافی ہے کہ اکثر خوارج انہی میں سے ہیں۔
اور سرکش عبد الوہاب بھی انہی میں سے ہے۔
اور فرقہ باغیہ کا سردار عبد العزیز بن محمد بن سعود
بن داؤ انہیں میں سے ہے۔ آں حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ میں ابتداء
رسالت میں اپنے آپکو قبائل کے سامنے ہر موسم
میں پیش کرتا تہا۔ مگر بنی حنیفہ سے زیادہ قبیح و
خبیث جواب مجھکو کسی نے نہیں دیا۔ سید صاحب
موصوف فرماتے ہیں۔ جب میں خیرات حضرت
عبد اللہ ابن عباس کی زیارت کے لئے طائف
پہونچا تو علامہ شیخ طاہر سنبل حنفی ابن علامہ شیخ
محمد سنبل شافعی سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے
مجھے فرمایا۔ کہ میں نے اس طائفہ کے رد میں
ایک کتاب "الانتصار للاولیاء الابرار" تالیف
کی ہے۔ امید ہے کہ جس شخص کے قلب میں
بدعت نجدی داخل نہیں ہوئی اس کو اللہ تعالیٰ
اس سے نفع دے۔ اور جس کے دل میں بدعت
داخل ہوچکی ہے اس کے قبول کی امید نہیں۔
کیونکہ بخاری کی حدیث میں ہے۔ کہ وہ دین سے
علیحدہ ہو جائیں گے۔ پھر رجوع نہ کریں گے انتہیٰ
بقدر الضرورت۔

دوستو! سنا آپ نے قبیلہ بنی تمیم کا حال جسکی
مذمت اللہ تعالیٰ خود اپنے کلام پاک میں فرمارہا
ہے۔ بعض تو ان کے ایسے بے ادب تھے۔ کہ
حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور میں
شور و شر کرتے اور چلاتے تہے۔ اور بعض حجروں
کے پیچھے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یا محمد یا محمد
کہکر پکارتے تھے۔ جن کی برائی خود اللہ تعالیٰ نے
بیان فرمارہا ہے۔ ایسے ہی لوگوں کو حضور انور
صلے اللہ علیہ وسلم نے عالی دماغ فرمایا ہوگا۔ اور
ایسے ہی نجدیوں سے تو دوستی اور محبت کرنے کو فرمایا
ہوگا۔ افسوس مگر اس سہسوانی ساحر غیر مقلد وہابی
کو یاد رکہنا چاہئے۔ کہ اب تیرے ایسے ساحر کا
سحر اور جادو کام نہ کرے گا۔ دنیا تم لوگوں کے
مکر و فریب سے آگاہ ہوگئی ہے۔ اور زبردستی
تو یہ ہے کہ یہ سہسوانی ساحر غیر مقلد وہابی دشمنان
خدا و رسول اور دین کے چوروں اور شریعت
کے قزاقوں اور طریقت کے ڈاکوؤں کو جو کلمہ تک نہ
پڑھتے ہوں غازی بنا رہا ہے فاعتبروا یا اولی الابصار
(باقی آئندہ)

جواب الجواب تعاقب بر سیالکوٹی

از جناب مولانا مولوی ابو السعید سید محمد حسین صاحب
ابن مولانا مولوی غلام علی شاہ صاحب متوطن چک مصری خان
امرت سر

حضرات! مولوی محمد ابراہیم میر صاحب سیالکوٹی
نے ایک مضمون القول المتین فی حدیث الجہر والاخفاء
بالتامین اخبار اہل حدیث میں بھلوایا تھا۔ جس کا
جواب اخبار الفقیہ مورخہ ۱۴/۲۱ جولائی کو مولوی محمد باری
صاحب کی طرف سے نکل چکا تہا۔ مگر مولانا مولوی
عبد القادر صاحب حصاروی نے بہی از روئے انصاف
اخبار اہلحدیث میں تعاقب کیا تہا۔ جس کے جواب میں
"فاضل سیالکوٹی کی خاموشی" پہ ابو نعیم صاحب
گکھڑوی اخبار مذکور میں مورخہ ۲۲ ستمبر سنہ کو چونک
پڑے۔ اور فرمانے لگے۔ کہ مولوی صاحب عبد القادر
حصاروی نے جو لکھا ہے کہ امام المحدثین امام بخاری
نے شعبہ کی روایت میں جو تین غلطیاں نکالی ہیں۔
اس میں امام ممدوح ہی غلطی پر ہیں۔ صحیح نہیں ہے
اور آپ ان غلطیوں کی تائید فرمانے لگے [illegible]
کیا خوب فرماتے ہیں؛

(چونکہ یہ جواب اخبار اہل حدیث میں نکلا تہا جس کے
ایڈیٹر میں ایڈیٹر صاحب نے اصلیت کے ظاہر ہو جانے
کے خوف سے فرمایا تھا کہ چونکہ عام سامعین اس
درجہ کے نہیں ہوتے۔ لہذا تردید یا تائید در تردید
کے درج ہونے کی گنجائش نہ ہوگی۔ میرے خیال میں
مولوی عبد القادر صاحب اس فقرہ کو پڑھکر خاموش
ہوگئے ہوں گے۔ لیکن میں مولوی صاحب کی خدمت
میں عرض کرتا ہوں کہ آپ نے اپنا جواب الفقیہ میں کیوں
نہ بھیجدیا۔ تاکہ ایڈیٹر صاحب کی کارستانی اکارت
جاتی۔ چونکہ آپنے سیالکوٹی کا جواب لکہا تہا۔ لہذا
جواب سیالکوٹی کیطرف سے چاہیئے تہا۔ مگر ابو نعیم
صاحب خود بخود دخل در ..... ہوئے۔ لہذا آپ

جب فاضل سیالکوٹی لکھے گا پھر لکھنا۔ اس وقت میں بھی مولانا ابو نعیم کی خدمت میں کچھ عرض کئے دیتا ہوں۔ ع گر قبول افتد زہے عز و شرف۔

قولہ۔ پہلی غلطی حجر کی کنیت میں ہے بڑے افسوس کی بات ہے کہ مضمون نگار نے امام بخاری پر تو ہاتھ صاف کیا۔ مگر کوئی ثبوت اس بات کا پیش نہ کیا۔ کہ حجر کی دو کنیتیں تھیں۔ ممکن ہے کہ ابن حبان کو ابو السکن کنیت نہ معلوم ہو۔ وغیرہ وغیرہ۔

اقول۔ واللہ میں سچ کہتا ہوں کہ ہمیں مولوی عبد القادر صاحب کے حالات سے بالکل ناواقفیت ہے۔ لیکن آپ کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ضرور انصاف پسند ہیں۔ اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ شاید آپ ان بخاری پرست حضرات کے عقائد سے فی الحال نامحرم ہیں۔ ورنہ بخاری کے نام کے ساتھ غلطی کا لفظ نہ لگاتے۔ کیونکہ یہ لوگ

(۱) خدا کو جھوٹ بولنے پر قادر سمجھیں تو سمجھیں۔

(۲) انبیائے علیہ الصلوٰۃ والسلام سے گناہ کے قائل ہوں تو ہوں۔

(۳) امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ پر بہتان چسپاں کریں تو کریں۔

لیکن اگر کوئی شخص امام بخاری علیہ الرحمۃ کا نام لے لے۔ تو چاروں کپڑے آگ بگولا ہو جایا کرتے ہیں۔ دیکھئے فاضل عجیب فرماتے ہیں:۔

(۱) کہ ابن حبان کو ابو السکن کنیت نہ معلوم ہو۔

(۲) شعبہ کو اس روایت میں وہم ہو گیا ہو۔

(۳) وکیع بن جراح نے امام ابو حنیفہ کے اثر سے متاثر ہو کر روایت میں اختلاط کر دیا ہو۔

(۴) سفیان کے شاگردوں میں سے کسی نے شعبہ کا طریق بیان کر کے پھر ھو ابن عنبس کہکر سفیان کے نام لگا دیا ہو۔

کیوں مولوی صاحب! اب بھی افسوس باقی ہے خیر یہ تو سب کچھ ممکنات میں سے ہے۔ اگر زمین و آسمان میں ناممکن امر ہے۔ تو یہی ہے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو اس امر میں غلطی ہو گئی ہو۔ جس پر بڑے بڑے علامہ نامارفض کر چکے ہیں۔ دیکھئے:۔

(۱) علامہ عینی لکھتے ہیں۔ قلت تخطیہ مثل شعبہ خطاء کیف وھو امیر المومنین فی الحدیث۔

(۲) لیجئے ایک ایسی کتاب کا حوالہ دیتا ہوں جس کے نام سے آپ خوش ہوں گے۔ مگر ناخوش بھی ضرور ہوجئے۔ خوش اس واسطے کہ آپ کے ہمخیال شخص کی لکھی ہوئی ہے۔ مگر ناخوش اس واسطے کہ وہ قول آپ کے مخالف ہوگا۔ تعلیق المغنی شرح دارقطنی حاشیہ متن صفحہ ۱۲۷۔

"قال ابن قطان فی کتابہ ھذا الحدیث فیہ اربعۃ امور احدھا۔ اختلاف سفیان و شعبہ فشعبہ یقول خفض و سفیان الثوری یقول رفع۔ والثانی۔ اختلافھما فی حجر فشعبہ یقول حجر ابو عنبس والثوری یقول حجر بن عنبس و صوب البخاری و ابو زرعہ قول الثوری ولا ادری لم لم یصوب قولھما جمیعًا حتی یکون حجر بن عنبس ابا العنبس اللھم الا ان یکون البخاری و ابو زرعۃ علما لہ کنیۃ اخری۔

(۳) پھر آگے چلکر لکھتے ہیں:۔ ھذا الذی قال ابن قطان نفھما قالہ ابن حبان صریحًا فقال فی کتاب الثقات حجر بن عنبس ابو عنبس الکوفی و ھو الذی یقال لہ حجر ابو عنبس یروی عن علی و وائل بن حجر روی عنہ سلمۃ بن کھیل۔

کیوں صاحب! اب تو مولوی صاحب نے ہاتھ صاف نہیں کیا۔

ہم الزام ان کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا

اب تو ابن حبان نے بھی کہدیا کہ ابو عنبس کنیت ضرور تھی۔ اس سے بحث نہیں کہ ان کی کنیت ابو السکن تھی یا نہیں۔ ہمیں تو ضرورت ابو عنبس کی ہے۔ سو وہ ظاہر ہے۔ فافہم۔ اور دیکھئے ابو السکن کنیت بھی ظاہر ہے۔

(۴) تقریب التہذیب ص۶۲ حاشیہ تقریب التعقیب للفاضل امیر علی لکھتے ہیں:۔

بن العنبس قال المصنف فی الاصابۃ حجر بن العنبس یقال لہ ابن عنبس وعینی ابا السکن ویقال حجر ابی عنبس الحضرمی کوفی ثقۃ ذکرہ ابن حبان فی الثقات

قولہ۔ پھر تلخیص الحبیر کی عبارت نقل کر کے جو آپ نے استدلال کیا ہے۔ وہ بھی مفید نہیں کیونکہ اس میں بھی شعبہ ہی کی روایت سے حجر ابو عنبس ہے نہ کسی اور راوی سے۔

اقول۔ جناب من! اگر تلخیص الحبیر سے تسلی نہیں ہوئی۔ تو ذرا کسی سے ابو داؤد منگوا لیجئے اور باب التامین کی پہلی ہی حدیث دل کی آنکھوں سے پڑھ لو (دیکھو یہ)

حدثنا محمد بن کثیر انا سفیان عن حجر ابن عنبس الحضرمی ...... الحدیث

کیوں جی! اب تو امام ثوری نے بھی کنیت میں ابو [illegible] کی ہے۔ اور اس روایت میں نہ شعبہ بیچارا ہے۔ نہ وکیع بن جراح اور اس حدیث کے اخراج کرنے کے بعد امام ابو داؤد خاموش ہیں۔ اور مسلمہ امر ہے کہ جس حدیث پر آپکا سکوت ہو۔ وہ ان کے نزدیک صحیح ہوتی ہے۔ فرمایئے اب کیا اعتراض ہے۔ [illegible] اگر آپ اس حدیث کو ضعیف کہیں گے۔ تو آپ کی آمین بالرفع والدجال سب درہم برہم ہوجائے گا۔ تدبروا یا اولی الالباب۔ (باقی آئندہ)

ایڈیٹر المحدیث کی علمیت کا فوٹو

"ملاں ثناء اللہ اپنی اخبار نام نہاد المحدیث کی مختلف پرچوں میں حضرت سیدنا حاجی الحرمین الشریفین زبدۃ العارفین والعقرآ سید جماعت علی شاہ صاحب مد ظلہ العالی کی نسبت ہمیشہ زہر اگلتا رہا اور لکھتا ہے کہ یہ شخص اپنے وعظ میں کہتا ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو بشر کہنا جائز نہیں جو بشر کہے وہ کافر حالانکہ وہ بشر ہیں"۔ سردار جی صاحب! ذرا کان لگا کر سنیں بیشک جو کچھ حضرت صاحب فرماتے ہیں اور جن معنوں پر فرماتے ہیں حق ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کیونکہ آنحضور علیہ السلام کے عظیم الشان رتبہ کو گرانے کے لئے بطور حقارت مخالف و کافر و منافق لوگ ہی بولا کرتے تھے جیسے قرآن مجید و تفاسیر اسپر شاہد ہیں۔ اور بدوں وہابیوں نجدیوں اور کافروں و منافقوں کے کسی ایماندار آدمی نے حضور کے عظیم الشان رتبہ کے بارہ میں یہ الفاظ استعمال نہیں کئے اور اسپر کتب تواریخ شاہد ہیں۔ ہاں وہابی ثنائی پارٹی اسوقت

حضور کے بارے میں بھی الفاظ استعمال کرتے
. اور کہتے ہیں کہ وہ ہماری طرح بشر اور ہمارے
تھے اور ان کی تعظیم بڑے بھائی جیسی ہے۔ آنجناب
ے سے کہتا ہوں کہ اگر اڈیٹر اہلحدیث فلاں شاہ سے ہم
حدیث صحیح واقوال ائمہ سے یہ ثابت کردے کہ
علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات مقدس کو کسی صحابی
بھائی یا بشر کہکر پکارا ہو۔ یا اُن کی تعظیم بڑے
جیسی سمجھی ہو۔ تو دکھا دے۔ تو میں اسکو شہ
م اور سردار بھی مان لونگا۔ فقط خادم شریعت ابو
محمد نظام الدین ملتانی عفی عنہ وزیر آباد۔

...انڈیا سُنّی کانفرنس

الحمد للہ کہ بہت جلد یہ خبر فرحت اثر نمودار ہوئی

للہ الحمد ہر آں چیز کہ خاطر میخواست
آخر آمد زپس پردہ تقدیر پدید

...دا کرے کہ طبقہ اہلسنت والجماعت اس مبارک
...ن کا پورا پورا احترام کرے اور ہر طرف سے سُنّی
...ت جوق جوق حاضر ہو کر واقعی دلچسپی حاصل
...ں۔ مگر میری ایک دوست مولوی محمد حسین صاحب
... مجھ سے پوچھنے لگے کہ اخبار الفقیہ میں سُنّی
...نس کی قابل تحسین خبر تو ملاحظہ سے گذری
... اعیان مراد آباد و بریلی ہر دو مقامات کے
...ین کے اسمائے مبارکہ ہیں۔ یہ نہیں معلوم ہو سکا
... کانفرنس کے شاندار اجلاس کس مقام پر
... اور کہاں شائقان اہلسنت و دلدادگان
... وملت اپنی حاضری کا فرض انجام دیں۔
...یاں طور پر معلوم نہیں ہوتا۔ میں نے عرض کیا
...ا مراد آباد شہر میں ہوگا۔ گو صدر جلسہ استقبالیہ
... بریلی ہیں۔ امید ہے کہ واضح طور پر اس امر
... تشریح و توضیح سے علاوہ اخباری اعلان کی
...رات سے بھی خاص طور پر تمام اطراف وجوانب
...د و سندھ کو آگاہی بخش جائے۔ خصوصاً سجادہ
...ین حضرات کے توسل سے پورا فائدہ حاصل
...ئے۔ اور اگر سجادہ نشین حضرات میں سے
...رگ قطب ازجا نے جنبد پر عمل فرما ہوں یا
کسی وجہ سے تشریف آوری کا شرف نہ بخش سکیں
تو ان کا گرامی قدر نمائندہ ضرور موجود رہے۔ کہ یہ
کانفرنس اپنی اہمیت میں تمام کانفرنسوں سے
بلند مرتبہ وعالی مقصد ہوگی اور نیز ہر ایک صوبہ
وضلع کا نمائندہ طلب کیا جائے۔ جو انتخاب کیا گیا
ہو۔ اور خاص اس مقصد عالی کے لئے اپنے صوبہ
کے احناف کرام سے نامزد کیا گیا ہو تاکہ تمام علاقہ
جات میں کانفرنس کے شاندار اجلاس کا پورا پورا
اثر پہنچے۔ اور آئندہ کے لئے مختلف مقامات پر
آل انڈیا سُنّی کانفرنس کے شاندار اجلاس کا
اہتمام واعلان فرمایا جاوے۔ میری گنہگار آنکھیں
اس عالیشان مقصد کے لئے اعلیٰ حضرت ممتاز ترین
مشاہیر اہل سُنت مولانا الحاج الحافظ سید جماعت علی
شاہ صاحب محدث علی پوری دامت برکاتہم و قدوۃ
عارفین وقت مولانا پیر سید مہر علیشاہ صاحب
مظلہم کی مقدس ہستیوں کیطرف ہی لگی ہوئی ہیں کہ
اور آل انڈیا کانفرنسیں اپنے مسلم سوا ساتھیوں
میں ایسی مبارک صورتیں نہیں رکھتیں۔ جیسا کہ بفضل
خدا موجودہ عصر میں حلقہ اہل سنت کو حضرات
ممدوحین کا وجود مسعود میسر ہے۔ البتہ طبقہ اہل سنت
ہی میں ایسے امثال ہیں اور بہت سے با اثر بزرگ
بھی مل سکیں گے۔ جن کے دم قدم میں فتوحات
و برکات کے دریا اُمڈے ہوئے چلے آئے ہیں
علیٰ ہذا۔ حضرات بدایوں شریف کا وجود بھی
باعث غنیمت ہے کہ اس قبۃ الاسلام میں بھی
اب تک آسمان سُنیت کے ستارے چمک رہے
ہیں اسی طرح دہلی۔ لکھنؤ ولاہور و امرتسر
پنجاب سے پشاور تک اور یہاں سے سندھ
میں مولینا عبد الغفور صاحب ہمایونی تاج
الفقہاء سندھ علیہ الرحمۃ کا خاندان تمام سندھ
کے لئے علمبردار سنت سمجھ اب ایک تصور میں
لایا جائے کہ یہ شعاع آفتاب اہل سنت کہاں سے
کہاں تک اپنی ضیا باریوں سے ملک وملت
کا مطلع درخشاں فرمائے گی۔ اللھم زد جمعک
فی زمرہ عبادک المخلصین۔ وبارک فی مساعی
حماۃ الدین سید الانبیاء والمرسلین صلوٰۃ
اللہ وسلامہ علیہ وآلہ وصحبہ اجمعین۔

باقی رہی یہ بات کہ خدا تعالیٰ نظر بد سے بچائے اور
اس حسن اتفاق کو اپنے جلال وجبروت و مقربان
بارگاہ کے صدقے سے آشوب زمانہ سے محفوظ
رکھے۔ اور بیش از بیش ترقی مرحمت فرمائے۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

نوٹ } ایک اور بات بھی یاد آگئی کہ ہمارے
سپہ سالار اہلسنت یعنی اخبار الفقیہ
کو بھی اپنی ضخامت بڑھا دینی چاہیئے۔ اور بلند حوصلگی
کے لئے تیاری کرلینی چاہیئے۔ کہ تمام روئداد ہائے
کانفرنس اور شاندار اجلاس ہائے اہلسنت کے
کار۔ ناموں کے اندراج کے لئے میدان الفقیہ کو وسیع
فرمانا ہوگا۔ اور فقیر کی ناچیز رائے میں بجائے کسی اور
نئے اخبار کے نکلنے اور جاری کرنے کے اسی اخبار
الفقیہ کو قوت افزائی فرمائی جائے جس کے
بیش بہا اسلامی مساعی و دینی خدمات اور
مذہبی جذبات کی ترجمانی کے لئے ہمارے محترم و
معظم حامی اہلسنت حکیم معراج الدین احمد
صاحب دام ظلہم مدیر اخبار الفقیہ امرتسر قابل مبارکباد ہیں۔
اس اسلامی خدمت کی احسن ترین جزا درگاہ باری
تعالیٰ سے انکو مرحمت ہوگی کہ جان داد و جزا نیک
بجاناں سے

کیا ہے تُو نے جو نیکی خدا اس کا ثمر دیگا
وہی دامن ترا امید کے پھولوں سے بھر دیگا

آمین۔ دعا گوئے خلائق فقیر و ناچیز غلام رسول
القادری الچشتی کان اللہ لہ کراچی۔

کاروائی انجمن تبلیغ اسلام دینہ ضلع جہلم

جناب اڈیٹر صاحب اخبار الفقیہ امرتسر دام اقبالکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ مندرجہ ذیل مضمون
ازراہ نوازش اپنے نامی گرامی اخبار میں درج فرماکر
ممنون فرمادیں۔ انجمن تبلیغ اسلام دینہ ضلع جہلم
کا تیسرا سالانہ اجلاس بتاریخ ۲۸-۲۹- رجب مطابق
۲۲-۲۳- فروری ۲۵ء زیر صدارت جناب فخر العلماء
مولانا مولوی ادیب کامل سید المناظرین حضرت صاحبزادہ
سید محمد شاہ صاحب مولوی فاضل منشی فاضل سیالکوٹی

بمقام دینہ بڑی دھوم دھام سے منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد تقریباً چار یا پانچ ہزار تک تھی۔ مولانا مولوی نذیر حسین صاحب و مولانا مولوی محمد شریف صاحب و مولانا مولوی نور حسین صاحب سیالکوٹی وغیرہ نے اپنے مواعظ حسنہ سے حاضرین کو مستفیض فرمایا۔ صاحبزادہ صاحب نے معراج جسمانی کو دلائل عقلیہ و نقلیہ سے ایسے مؤثر پیرایہ میں بیان فرمایا کہ حاضرین تڑپ اُٹھے۔ فدائے ملت و قوم جناب سید محمد شاہ صاحب مبلغ اسلام جہلم نے زبردست تقریروں میں جانی و مالی قربانی اور تنظیم پر زور دیتے ہوئے ایک قرارداد در بارہ مظالم حکومت سیام پر اظہار نفرت پیش کی جو متفقہ رائے سے پاس ہوگئی۔ آپ نے اخبار ریتی کی طرف سخت توجہ دلائی۔ ایک تجویز ساہوکارہ بل کی تائید میں بھی متفقہ رائے سے پاس ہوگئی۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ دینا میں ایک درس کھولا جائے۔ حاضرین کو امداد دینے کے لئے کہا گیا۔ مندرجہ ذیل اصحاب نے امداد کے لئے وعدے کئے:۔

دین محمد صاحب نمبردار دو کنال زمین۔ صوفی محمد زمان صاحب چار کنال زمین۔ ماسٹر قائم الدین صاحب بارہ روپے سالانہ۔ شیخ محمد وارث صاحب چھ روپے سالانہ۔ چودھری حکم دین صاحب چھ روپے سالانہ۔ راجہ حسن محمد خان صاحب ایک کنال زمین کی پیداوار سالانہ۔ محمد عمر بخش صاحب پیداوار دو کنال زمین کی سالانہ۔ امام دین صاحب دو کنال زمین کی پیداوار سالانہ۔ علی محمد صاحب دو کنال زمین کی پیداوار سالانہ۔

اللہ تعالےٰ مندرجہ بالا اصحاب کی کوششوں میں برکت فرماوے۔ اور دوسرے مسلمانوں کو بھی ایسی فراخ حوصلگی سے نیک کاموں میں خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(راقم خاکسار حکیم غلام حسین سیکرٹری انجمن تبلیغ اسلام دینہ ضلع جہلم)

جلسہ سالانہ انجمن نعمانیہ ڈیرہ غازیخان

جامع مسجد غرباء کے متعلقہ صحن میں بتواریخ ۱۳-۱۴-۱۵ شعبان مطابق ۹-۱۰-۱۱ مارچ ۴۳ء بروز دوشنبہ سہ شنبہ چہارشنبہ منعقد ہوگا جس میں مشہور علماء کرام و عمائد اسلام کی شمولیت کی توقع ہے۔ امید ہے کہ ہر محب اسلام اپنی شمولیت سے حضار جلسہ کو اعزاز بخشیں گے۔ والسلام۔

(المستدعی فضل الحق عفا عنہ مہتمم مدرسہ نعمانیہ۔ ڈیرہ غازی خان)

انجمن اسلامیہ بھکر کا دوسرا سالانہ جلسہ

بسرپرستی عالیجناب خان بہادر نواب حافظ محمد سیف اللہ خان صاحب سابق سفیر افغانستان و صدر اعظم انجمن ہذا بتواریخ ۲۴-۲۵-۲۶ شعبان المکرم ۱۳۶۲ھ مطابق ۲۰-۲۱-۲۲ مارچ ۴۳ء بایام جمعہ ہفتہ اتوار بمقام عیدگاہ ہونا قرار پایا ہے۔ اور حسب ذیل علماء کرام و صوفیاء عظام بدعوت انجمن تشریف لاکر اہل اسلام کو مستفیض فرما دیں گے

حضرت مولانا مولوی غلام حسن صاحب گڑھی۔ مولانا مولوی حاجی محمد یار صاحب بہاولپوری۔ مولانا مولوی غلام محمد صاحب ڈیرہ غازی خان۔ مولانا مولوی حاجی احمد صاحب امام جامع مسجد ڈیرہ اسمٰعیل خان۔ مولانا مولوی غلام نبی صاحب لیتوی۔ مولانا مولوی پیر عبداللہ شاہ صاحب ملکانوی۔ مولانا مولوی محمد خیر شاہ صاحب نوشاہی۔ مولانا مولوی محمد نصیر صاحب شجاع آبادی۔ مولانا مولوی نور الحق صاحب ملتانی۔ مولانا مولوی محمد عبداللہ صاحب بھکری۔ مولانا مولوی مفتی سید غلام جعفر شاہ صاحب بخاری الحنفی البھکری

ان کے علاوہ بہت سے واعظین شیریں بیان و نعت خوانان خوش الحان ہوں گے۔ برادران اسلام اس محض دینی اور خالص علمی جلسہ میں تشریف لاکر جلسہ کو عزت بخشیں اور اراکین انجمن کو ممنون فرما کر ثواب دارین و سعادت کونین حاصل کریں۔

والسلام مسک الختام۔

المعلن خاکسار عبدالمالک احمد حسین نیاریا ناظم سب کمیٹی سالانہ جلسہ انجمن اسلامیہ بھکر ضلع میانوالی۔ پنجاب

فتاویٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ استفتا۔ بخدمت جناب سجادہ نشین عالی حضرت مولانا مولوی احمد دین صاحب مقیم درگاہ حضرت مولوی صاحب مکھڈ شریف سلمہ اللہ تعالےٰ بعد السلام علیکم۔ سوال یہ ہے کہ حیلہ اسقاط میت میں جو تدیر تقابض قرآن مجید کی برائے ادائے فدیہ میت مسلم علماء باوضو پاک مکان میں بیٹھ کر کرتے ہیں۔ کیا یہ امر جائز ہے؟ یا ہتک قرآن اور بے تعظیمی ہے۔ جو شخص کہے کہ یہ ہتک قرآن کا ہے۔ اور ہتک قرآن کی ہے۔ اور فاعل اس کا کافر ہے۔ اور اس پہ اصرار کرے اور عوام الناس کو بھی لیکچر کرے۔ اس کا کیا حکم ہے؟ بینوا و توجروا رحمکم اللہ تعالےٰ۔

الجواب آنکہ دور کنندۂ مصحف در حیلہ اسقاط میت جائز امر کردہ است چنانچہ از عبارات وجیز الصراط نقل از زاد الآخرہ مصحف در حیلہ اسقاط صریح ثابت است۔ کہ ذیل تحریر کردہ مے شود۔ گردانیدن قرآن محض تعظیم است از شان مسلم ہتک قرآن بعید است از نیت دور کنندہ قرآن تفحص کردہ شود کہ انما الاعمال بالنیات وارد است حکم کفر و فسق بر فاعل فعل مذکور بالا ناجائز است و خوف کفر است در حق مفتی کفر بر فاعل مذکور کہ در احادیث و فقہ جابجا مسطور است کہ حکم کفر بر کسے کہ در وے جائے کفر نہ باشد رجوع حکم سوئے حکم کنندہ میشود۔ و دور قرآن اگرچہ از نصوص ثابت نیست لکن باز ہم بدعت حسنہ گفتہ میشود نہ بدعت سیئہ عبارت کتاب این است اگر میت آنقدر مال نگذاشتہ باشد و ورثہ ہم مقدور ندارند کہ ادائے آن کنند پس دریں وقت در ادائے فدیہ حیلہ نمایند بدیں طور کہ ہر قدر گندم مقرر کردہ باشند در عوض آں قرآن مجید یا شئ قیمتی مثل مرد آیند و جزاں کہ ملک آں کس باشد بحضور مسلمانان بر دست گرفتہ بمسکینے بفروشند چنانچہ کہ این مصحف مجید را در عوض اینقدر گندم بدست تو میفروشم۔ الی آخرہ و ہمیں مضمون در رد المختار و جامع الرموز و نور الہدیٰ۔ تفصیل تام کردہ شدہ

تحریر عبارت خوف اطناب است مستفتی مطالع
باید کتب مذکورہ را زیادہ تفصیل تحریر مقتضے الی
تکلیف است شاک را ملاقات ظاہری بعلماء
ی کنندہ ذیل ضروریست تاکہ ریب او دور شود۔
المفتی المشتاق الی اللہ مولوی فیض اللہ صاحب
جاد و من اجاب مولوی محمد شاہ مدرس ثانی مدرسہ
مدشریف۔
من اصاب بہذا الجواب فقد وصل الی الصواب
مولوی تاج محمد عفی عنہ ربہ الاحد۔
قد اصاب من اجاب مولوی عبدالحمید نقلم خود۔
ہو الصحیح فقیر احمد الدین کفاہ اللہ عنہ نمکہد ۔۔

مدرسہ محمود المدارس مدنپورہ شہر بنارس
کا
عظیم الشان جلسہ

بنارس جیسے شہر میں مدنپورہ مسلم آبادی کے لحاظ سے ایک ممتاز محلہ ہے۔ اس محلہ میں مسلمان کثرت سے آباد ہیں۔ بعض اہل ہمت اور بلند حوصلہ مثلاً حاجی عبدالعزیز صاحب و حاجی نور محمد صاحب و مولانا احمد اللہ صاحب وغیرہ کی توجہ سے حنفی المذہب مسلمان بچوں کی مذہبی تعلیم کے لئے یہ مدرسہ محمود المدارس حضرت شیخ الہند کی یادگار میں تقریباً چار سال ہوئے ہیں کہ قائم کیا گیا۔ اس مدرسہ میں فارسی و عربی کے ساتھ قرآن کریم کی تعلیم قرأت و تجوید کا خاص اہتمام کیا گیا۔ سنبھل کے مولوی حافظ قاری حکیم محمد حمید الدین صاحب مدرس درجہ تجوید کی محنت کا یہ ثمرہ ہے کہ اتنی قلیل مدت میں نو صاحبوں کو تجوید کی سند فراغ کے ساتھ دستار بندی کی گئی۔ اور کم و بیش چالیس لڑکوں نے مشق قرأت کا امتحان دیکر کامیابی کے اعلے نمبر حاصل کئے۔ اس موقعہ پر تجوید کا امتحان لینے مراد آباد سے قاری عبدالرحمن صاحب کی اور قاری ضیاء اللہ احمد صاحب اور مراد آباد سے قاری عبد... صاحب بھی بنارس میں رونق افروز ہوئے۔ اور عربی و فارسی کے درجوں کا امتحان جناب مولانا مولوی فخرالدین احمد صاحب مراد آبادی و جناب مولانا مولوی سید معظم علی صاحب نجیب آبادی نے لیا۔ الحمدللہ کہ طلبا نے اچھی کامیابی کے نمبر حاصل کئے۔ طلباء عربی و فارسی کی تعلیم میں جناب مولانا مولوی احمد اللہ صاحب اور جناب مولانا مولوی مصطفےٰ خاں صاحب بنارسی کی سعی و کوشش قابل قدر ہے۔ اسی سلسلے میں امتحان کے بعد سالانہ جلسہ نہایت تزک و احتشام سے منعقد ہوا۔ جس میں باہر کے مشہور علماء کرام بھی رونق افروز رہے۔ جن میں سے حضرت مولانا مولوی شبیر احمد صاحب عثمانی کی تقریر اور ان کی تشریف آوری درحقیقت اہل بنارس کے لئے باعث ہدایت اور موجب سرمایہ آخرت ہوئی۔ اور حضرت ممدوح نے ۲۱۔ فروری کی شب کو ۲ گھنٹہ کامل علوم قرآن پر تقریر فرما کر مسلمانوں کے دلوں کو روشن و منور کر دیا۔ ۲۲ فروری کو حضرت مولانا مولوی سید معظم علی صاحب نجیب آبادی صدر مدرس مدرسہ ہردوئی نے اپنی پُر اثر تقریر میں مسلمانوں کو تعلیم قرآن کریم کی طرف ایسا متوجہ کیا کہ عام طور پر لوگ متاثر ہو کر رو اٹھے۔ اسی سلسلہ میں قاری محمد عثمان صاحب اور مولانا سید محمد صاحب سہوانی و حضرت مولانا حافظ شاہ عبدالرحمن صاحب نقشبندی مراد آبادی کی تقریریں بھی نہایت دلچسپ اور موثر ہوئیں۔

غرضیکہ باشندگان بنارس کی خوش قسمتی سے یہ تین روز بنارس میں مدرسہ محمود المدارس کی برکت سے ایسے بارونق اور پُرلطف گذرے۔ کہ ہندوستان کے مشہور قراء اور علماء کا اجتماع رہا اور مسلمانوں کے قلوب قرآن اور اس کے مطالب کے انوار سے جگمگا اٹھے۔ خدا تعالے اس مدرسہ میں دن دونی اور رات چوگنی ترقی دے کہ اس کی برکت سے ہم تشنہ لبان آب قرآنی کو سیرابی کا موقعہ ملتا رہے۔

مرسلہ

محمد اسحٰق مہتمم مدرسہ محمود المدارس محلہ مدنپورہ شہر بنارس ۵

قبول اسلام

مورخہ ۲۳/۲/۲۵ کو مسجد شیخ احمد دین مرحوم متصل کنٹونمنٹ ہسپتال جناب مولانا مولوی محمد رمضان صاحب نقشبندی جماعتی صاحب کے ہاتھ پر ایک ہندو مشرف باسلام ہوا۔ سابق نام بھجو رام ولد نتھو رام قوم کھتری ساکن بھیرو ال ضلع امرتسر اسلامی نام شیخ محمد عبداللہ رکھا گیا۔ نو مسلم انٹرنس تک تعلیم یافتہ ہے۔ اور گھڑی سازی کا کام بہت عمدہ کرتا ہے۔ والسلام۔

(محمد شفیع نقشبندی راولپنڈی ملکی گیٹ)

خدا کی رحمت

چونکہ بہت لوگوں کی مرادیں دعا سے عالیجناب حضرت مولانا مولوی احمد علی شاہ صاحب حنفی نقشبندی اویسی چشتی۔ قادری سہروردی۔ دام ظلکم کے بر آئیں۔ لہذا حاجت مند لوگ مجھ سے پتہ حضرت شاہ صاحب ممدوح کا دریافت کرتے ہیں۔ پتہ شاہ صاحب موصوف کا یہ ہے:۔

مولوی احمد علی شاہ صاحب محلہ گوجر پورہ۔ خانقاہ شریف ریاست بھوپال۔

ہمیشہ کا پتہ آپکا یہی ہے۔ اس لئے کہ اب آپ نے بھوپال میں قیام کر دیا ہے۔ آپ کے قیام کے لئے بھوپال میں خانقاہ شریف تعمیر ہو گئی ہے۔ اب آپ سفر و سیاحت میں کم رہتے ہیں۔ فقط۔

(فقیر حقیر عبدالرحمان شامی)

کلکتہ مومن کانفرنس

جمعیۃ المومنین کلکتہ کا سالانہ جلسہ عام وسط مارچ سنہ ۲۵ء میں ہونا قرار پایا ہے۔ بیرونجات کے اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ استقبالیہ کمیٹی کی ممبری فیس مبلغ عہ مقرر ہے۔ اور فیس ممبری جمعیت سالانہ ۱۲ہ ہے۔ برادران قوم نوربافان و اخوان ملت سے امید کیجاتی ہے کہ قومی تنظیم کی اس اہم خدمت میں ہر ممکن سعی سے ہماری مدد کرینگے۔

الملتمس: (۱) عبدالرحیم بی۔ اے۔ ناظم جمعیۃ المومنین کلکتہ نمبر ۳۳۔ بنیا پوکھر روڈ۔ ڈاکخانہ انٹالی کلکتہ (۲) منشی علی ...

تصحیح

جامع معقول و منقول جناب حکیم صاحب زاد مجدکم۔ بعد از سلام مسنون انکہ جناب کا مرسلہ الفقیہ پہونچکر باعث مسرت و امتنان ہوا۔ خدا کے فضل سے الفقیہ جیسے پرچہ کی فی زماننا اشد ضرورت تھی۔ جو خدا تعالےٰ نے آپ کے دست فضل و علم پر پوری فرمائی۔ خدا اور کریم آپ کی سعی مشکور اور اخبار کو تا دیر قایم و جاری اور خلق اللہ تعالےٰ کے لئے نافع و مفید گردانے۔

مورخہ ۱۴ جنوری کے پرچہ میں مسئلہ وقت نماز ظہر کے بارہ میں صفحہ کالم ۳ میں بجائے مغرب لفظ شرق چاہیئے۔ ظاہراً اس مقام پر ہر دو لفظ مغرب و شرق ناموزون ہیں۔ لہذا اصلاح کی ضرورت ہے۔ والسلام

(آپکا نیاز مند حافظ عبد المجید دہلوی عفی عنہ بمبئی)

ایضاً اخبار الفقیہ جلد ۸ نمبر ۳ مورخہ ۲۱ جنوری ۲۵ء کے صفحہ ۱۱ کالم نمبر ۱ میں ہے:-

"جناب سید کائنات و خلاصہ موجودات سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باکرامت ۸ جون ۶۳۲ء کو ہوئی"

صحیح عبارت یوں ہے:-

"جناب سید کائنات و خلاصہ موجودات سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کرامت ۸ جون ۶۳۲ء کو ہوئی"

(حبیب اللہ کلرک نہر اپر باری دوآب امرتسر)

ایک برگزیدہ خلائق کا انتقال

ہمارے برگزیدہ خصائل صاحب الفضل و الفواضل قدوۃ السالکین عمدۃ العارفین حضرت مولانا مولوی محمد علی اکبر صاحب قبلہ حنفی القادری یوم چہارشنبہ کو انتقال فرما گئے ہیں۔ اس لئے حنفی بھائی سے مستدعا ہے کہ حضرت مولانا مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت کریں۔ فقط

نیازمند خاکسار غلام قادر حنفی القادری۔ (الہ آبادی)

استفسار میرے ایک دوست کو تلخیص الصحاح ستہ مترجم و معرب جو کسی حنفی عالم کی ترجمہ شدہ ہو ضرورت ہے۔ اس کے ملنے کا پتہ و قیمت سے بذریعہ اخبار الفقیہ مطلع فرمادیں۔

(غلام قادر حنفی قادری الہ آبادی)

شرطیہ دولتمند بنو!

آٹھ آنہ میں مکمل پریس چھاپہ خانہ بناکر دس روپیہ میں فروخت کریں۔ مشک ولائتی خوشبودار ٹوتھ پوڈر کی دو سو ڈبیہ جنکی ڈبیہ ۴؍ ملتی ہے ایک روپیہ سے بنالیں۔ بال اڑانے کا پوڈر ولائتی ایک روپیہ سے ۲۵ روپیہ کا بناکر بیچیں۔ ایک روپیہ میں ۱۵ سیر صابن بنائیں۔ تجارت دولت کی کنجی ہے۔ بھائیو تجارت کا دامن پکڑو۔ کامیابی ہمارا ذمہ۔ ورنہ دوگنی قیمت واپس۔ قیمت کتاب فی ہنر ایک روپیہ۔

کتاب علاج مفلسی ۸؍۔ انگریزی دواؤں کی لغت ۸؍۔ فہرست و کلینڈر مفت۔ پتہ:-
عبد الحق جی ایم سی جیکب آباد (سندھ)

معین الصحت دہلی مفت

بہت سے کم استعداد طالب علموں کی درخواستیں آرہی ہیں۔ جو مختلف طبی مدرسوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور معین الصحت کے مطالعہ کے بیحد متمنی ہیں۔ مگر خریدنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ صاحب ثروت اصحاب کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ ضرور اس طرف توجہ فرماکر ثواب حاصل کریں۔ میں اپنی طرف سے اسقدر کر سکتا ہوں کہ ہر ایک مدرسہ طبیہ میں ایک رسالہ اُس طالب علم کے نام مفت جاری کردوں۔ جسکی تصدیق صدر مدرس کریں۔

دوسری صورت یہ ہے کہ تین جدید خریداروں کے نام رسالہ معین الصحت جاری کرانے والا بھی سال بھر کے لئے مفت حاصل کر سکتا ہے۔ چندہ سالانہ دو روپیہ۔ پتہ:-
مینیجر رسالہ معین الصحت صدر بازار باڑہ ہندو راؤ۔ دہلی

الراعی لاہور

راعین قوم کا واحد آرگن ہے۔ جس میں علمی۔ ادبی۔ سیاسی۔ تاریخی۔ مضامین کے علاوہ برادری کی خبروں کا کافی ذخیرہ ہوتا ہے۔ اسکا ہر ایک گھر میں ہونا ضروری ہے۔ چونکہ ہمیں اسکی اشاعت کو بڑھانا مقصود ہے۔ اس لئے ان حضرات کی خدمت میں الراعی ایک سال کے لئے مفت روانہ کیا جائے گا۔ جو یکم اپریل تک اس کے لئے دس خریدار مہیا کرینگے جو اشخاص کہ موجودہ خریدار ہیں اگر وہ بھی خریداروں کیلئے کوشش فرمائیں گے اور اگر وہ بھی مذکورہ بالا شرط کو پورا کریں گے۔ تو انکا سالانہ چندہ واپس کردیا جائیگا۔ چندہ سالانہ عوام سے تین روپیہ دو آنہ ششماہی ۱۲؍۔

مینیجر "الراعی" لاہور

المعالج

طبی رسالہ المعالج امرتسر طب یونانی۔ ویدک اور ڈاکٹری مضامین کا ایک بہترین مقبول طبی پرچہ ہے۔ جو عرصہ ۴ سال سے بزیر ایڈیٹری حکیم علم الدین صاحب بھاگووالیہ امرتسر سے آب و تاب سے شائع ہو رہا ہے۔ اس میں حفظان صحت کے قوانین مفرد بوٹیوں کے خواص و منافع۔ کشتہ جات۔ نامی گرامی حکما کے صدہا مجربات اور خریداران رسالہ کے سوالوں کے جواب درج کئے جانے کے علاوہ کمزوری مستی نامردی جیسی خطرناک بیماریوں کی نسبت خصوصیت سے بحث کی جاتی ہے۔ ہر حصہ ملک کے مشہور و معروف اطباء اس کی قلمی امداد فرماتے ہیں طبی دنیا کے علاوہ ہر خاص و عام نے اسے بڑی ہی پسندیدگی کی نظر سے دیکھا ہے۔ اگر آپنے اسے ابھی تک نہ دیکھا ہو۔ تو ایک پرچہ نمونہ مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیے۔ قیمت سالانہ صرف ۲ نمونہ ۳؍۔

نوٹ۔ دو روپیہ سالانہ چندہ دینے والے جناب کو رموز صنعت نامی کتاب قیمتی ۱۲؍ مفت دیجاتی ہے۔

پتہ:- مینیجر "المعالج" امرتسر (پنجاب)

الفقیہ کے ہمدرد اسکی توسیع اشاعت میں مدد فرماویں۔ (ایڈیٹر)

شاندار اسلامی کتب

ارتداد الوہابیین } فیض آباد کے ایک بازاری غیر مقلد کے رسالہ تکفیر المبتدعین کا دندان شکن جواب۔ اس کے اندر فرقہ باطلہ کا دیو بندی مفسد و مبتدعہ ناریہ کی اہلیت اور وہ مقدمہ فوجداری جو مابین غیر مقلدین ہوئے مع نام فریقین و تاریخ و فیصلہ و نام حاکم و نجات شہر و قصبہ وغیرہ درج ہے۔ اس کا ہر حنفی کے گھر میں ہونا لازمی ہے۔ قیمت ۸

تذکرۃ العلماء والمشائخ } اس میں قریباً سو سو علمائے کرام اور مشائخ عظام جو پانچویں صدی ہجری میں ہندوستان غزنویہ سے لیکر پندرہویں صدی کے اخیر تک اپنی علمی مجلسوں کیوجہ سے فخر البلاد بنے تھے ان کے علاوہ اخیر میں چند عالمہ عورتوں کے علم و فضل کا بھی تذکرہ اس میں درج ہے۔ قابل دید کتاب ہے۔ ۱۰

شفاء القلوب } مصنفہ عالی جناب مولانا مولوی عمر کریم صاحب۔ اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ مقبول بندگان خدا کو ان کی زندگی میں اور بعد موت کے وسیلہ پکڑنا اور ان کو یاد کرنا ایک ایسی سنت مستمرہ ہے۔ جو کہ ابتدا سے ہر وقت تک جاری ہے۔ اس میں احوال قبور اور موتے پر بھی ایک وسیع بحث لکھی گئی ہے۔ ۸

مولود شریف } مصنفہ عالی جناب مولانا مولوی سید عمر کریم صاحب مرحوم یہ کتاب اپنے پیارے نام سے ہی ظاہر ہے۔ اسکی خوبی دیکھنے پر منحصر ہے جو ایڈیٹر الہلال مولانا ابو الکلام آزاد کے جواب میں لکھی گئی۔ ۸

میلاد الرسول اردو حصہ } حضرت محمد مصطفی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی مبارک تقریب ملک کے زبردست اہل قلم کے مضامین نظم و نثر ۶

الجرح علی البخاری حصہ اول } مؤلفہ عالیجناب مولانا مولوی سید عبد الغفور صاحب دام فیضہم اس میں علمائے احناف کے مضامین جرح بر کتاب بخاری جمع کئے گئے ہیں۔ ۸

انوار قدسیہ } حضرت امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی عربی کتاب کا اردو ترجمہ تصوف کی بے نظیر کتاب تزکیہ قلوب کے واسطے حقیقی رہنما ۸

کتاب الروح } اس کا ترجمہ عربی سے سلیس [illegible] کیا گیا ہے روح انسانی کی متعلق بے نظیر معلومات بہم پہونچائے گئے [illegible]

موجودہ حالات کا پورا مکمل بیان مصنفہ علامہ ہادی مصری [illegible]

تحفۃ الناظرین } یہ وہ نایاب کتاب ہے جس میں غیر مقلدین کے تمام عقاید و مفاسد کا اظہار کر کے نہایت وضاحت کے ساتھ قرآن و حدیث اور ان کے اقوال علمائے سابق کے نزدیک قابل تسلیم ہیں۔ جوابات لکھے گئے ہیں۔ فاتحہ خلف الامام، جلسہ زیارت مزارات مشاہد متبرکہ مقامات مقدسہ، حکم طواف، بوسہ، مولود شریف، ندائے غیر اللہ، شرک بدعت وغیرہ وغیرہ میں گفتگو ہے۔ ۹

سماع موتی و استمداد } اس میں مسائل عقلیہ و نقلیہ ثابت کیا گیا ہے کہ مردے سنتے ہیں اور بزرگان دین سے استمداد جائز ہے۔ ۳

المعراج } اس میں حضرت خواجہ دو عالم فخر عالمیان سردار دو جہان حضرت محمد مصطفی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے جسمانی معراج کا ثبوت قرآن و حدیث سے اور آثار صحابہ اور اقوال فقہاء سے نہایت وضاحت کیساتھ اردو سلیس میں تحریر کیا گیا ہے مخالفین تک نے اس کتاب کی خوبی و عمدگی کا اعتراف کیا ہے ۱۲

پیر کا بکرا } مسئلہ حلت و حرمت بکرا پیر و گیارہویں اور مولود شریف و چہلم کشی نذر کے جواز پر قرآن و احادیث صحیحہ سے دلائل مدلل اور نیز مرویہ میں محققانہ و مدلل بحث لکھی گئی ہے

الفوز الکبیر اردو نحو میر } مولانا ابو المجد محمد علی صاحب مونگیری اعظمی نے کمال خوش اسلوبی سے عام فہم انداز میں ترجمہ کیا ہے جس طلبہ کو آسانی ہو ۸

القول السدید فی اثبات التقلید بحث تقلید میں بے نظیر ہے ۳

اباطیل وہابیہ } ناظرین! اگر آپ کسی غیر مقلد وہابیہ شیطان علی کے عقاید کفریہ باطلہ کے سننے کا موقعہ ہوا ہو تو اس مختصر رسالہ کو ضرور خریدیں کیونکہ یہ رسالہ قابل دید ہے جس کے مطالعہ سے عقاید باطلہ سے بیزار ہو کر پکا مومن بن جاتا ہے اگر آپ صدہا روپیہ خرچ کریں تو بھی ایسی کتاب نہیں پا سکتے۔ نیز یہ فرقہ ہندوستان میں کب اور کیسے اور کیونکر آیا۔ اور عبد الوہاب نجدی جس کے یہ غیر مقلدین پیرو ہیں کون تھا؟ اسکا مختصر حال درج ہے۔ ۴

عربی بولچال } اس کے مطالعہ سے آپ بغیر استاد کی مدد کے عمدہ عربی بولچال سیکھ سکتے ہیں۔ ۸

کرشمۂ قدرت } ایک دیوبندی وہابی مولوی کے افسانہ عبرت کا جواب جسمیں علمائے احناف کا نام لیکر فرضی الزام لگائے گئے ہیں اسکا جواب موسوم بہ کرشمۂ قدرت مصنفہ مولانا مولوی محمد صاحب نقشبندی احمد آبادی۔ قابل کتاب ہے۔ ۸

تصور پیر } اس میں تصور و سالک کے معرکۃ الآرا مسئلہ پر فیصلہ کن و مدلل بحث کی گئی ہے۔ ۴

معیار الحق } مصنفہ مولانا مولوی عبد السمیع صاحب بنارسی۔ اس میں براہین ساطعہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ فرقہ ناجیہ صرف اہلسنت ہے۔ ۶

تحفۃ الاتقیاء فی تفضیل افضل البشر بعد الانبیاء } مصنفہ مولانا مولوی عبد [illegible] صاحب بنارسی۔ اس میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ انبیاء کے بعد حضرت [illegible] اللہ عنہ سب سے افضل ہیں۔ نہایت عمدہ کتاب ہے اس کی خوبی دیکھنے پر منحصر ہے۔ ۵

رحمۃ للعالمین } رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے رحمۃ للعالمین ہونے پر ایڈیٹر اہلحدیث کا انکار اور اس کا جواب جسمیں مستند دلائل و براہین پیش کئے گئے ہیں۔ ۵

پتہ:- مینیجر اخبار الفقیہ امرتسر (پنجاب)